سوال

(169)مرحوم کی تین بیٹے اور ایک بیٹی میں تقسیم وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام خان محمد فوت ہوگیااور یہ وارث چھوڑے :تین بیٹے،ایک بیٹی ۔ شریعت محمدی کے مطابق مذکورہ ورثاء کو کتنا کتنا حصہ ملے گا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم کی ملکیت میں سے کفن دفن کاخرچہ اورقرضہ وغیرہ اداکرنے کے بعد باقی ملکیت کو1روپیہ قراردے کراس طرح تقسیم کی جائے گی کہ 4آنے 6پائیاں ہرایک بیٹے کواور2آنے تین پائیاں ایک بیٹی کوملیں گے۔باقی 3پائیوں کے سات 7حصے کرکے ایک حصہ بیٹی کواوردودوحصے ہرایک بیٹے کودیئے جائیں گے۔اللہ تعالی کافرمان ہے :

يوصيكُمُ اللَّهُ فى أَولـٰدِكُم ۖ لِلذَّكَرِ مِثلُ حَظِّ الأُنثَيَينِ ۚ ... ١١ النساء

موجودہ فیصداعشاریہ میں تقسیم یوں ہوگا

ترکہ100

3بیٹے عصبہ85.72

1بیٹی عصبہ14.28

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 567